

خطبہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ حُمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: إِنَّ مِمَّا حُفِظَ مِنْ خُطْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ لَكُمْ مَعَالِمَ فَانْتَهُوا إِلَى مَعَالِمِكُمْ وَ إِنَّ لَكُمْ نِهَآيَةً فَانْتَهُوا إِلَى نِهَآيَتِكُمْ أَلَا إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَعْمَلُ بَيْنَ مَخَافَتَيْنِ بَيْنَ أَجَلٍ قَدْ مَضَى لَا يَدْرِي مَا اللَّهُ صَانِعٌ فِيهِ وَ بَيْنَ أَجَلٍ قَدْ بَقِيَ لَا يَدْرِي مَا اللَّهُ قَاضٍ فِيهِ فَلْيَأْخُذِ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ مِنْ نَفْسِهِ لِنَفْسِهِ وَ مِنْ دُنْيَاهُ لِآخِرَتِهِ وَ فِي الشَّيْبَةِ قَبْلَ الْكِبَرِ وَ فِي الْحَيَاةِ قَبْلَ الْمَمَاتِ فَوَ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا بَعْدَ الدُّنْيَا مِنْ مُسْتَعْتَبٍ وَ مَا بَعْدَهَا مِنْ دَارٍ إِلَّا الْجَنَّةُ أَوْ النَّارُ .

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے لوگو تمہارے لیے نشانیاں ہیں تو پہنچو اپنی نشانیوں کو اور تمہارے لیے ایک مقصد ہے پس پہنچو اپنے مقصد کو آگاہ ہو جاؤ مومن دو طرح کے خوفوں کے درمیان عمل کرتا ہے ایک تو ایسی مدت کے درمیان جو گزر چکی اب پتہ نہیں اللہ اس بارے میں کیا کریں گے اور دوسرا ایسی مدت کے درمیان جو ابھی باقی ہے اس بارے میں بھی نہیں پتہ کہ اللہ کیا فیصلہ فرمائیں گے پس مومن اپنے نفس سے اپنے نفس کے نفع کا کام لے اور دنیا سے آخرت کے نفع کا کام لے اور جوانی میں بڑھاپے سے قبل کا اور زندگی میں موت سے قبل کا۔ پس قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد

کی جان ہے دنیا کے بعد کوئی بھی معذرت پیش کرنے کی جگہ نہیں ہوگی اور نہ ہی دنیا کے بعد کوئی گھر ہے سوائے جنت اور جہنم کے۔

خطبة أبي بكر الصديق عند توليه الخلافة

لما بويع أبو بكر بالخلافة بعد بيعة السقيفة تكلم أبو بكر، فحمد الله وأثنى عليه ثم قال: "أما بعد، أيها الناس! فإني قد وليت عليكم ولست بخيركم، فإن أحسنت فأعينوني، وإن أسأت فقوموني، الصدق أمانة، والكذب خيانة، والضعيف فيكم قوي عندي حتى أريح عليه حقه إن شاء الله، والقوى فيكم ضعيف حتى أخذ الحق منه إن شاء الله، لا يدع قوم الجهاد في سبيل الله إلا ضربهم الله بالذل، ولا تشيع الفاحشة في قوم قط إلا عمهم الله بالبلاء، أطيعوني ما أطعت الله ورسوله، فإذا عصيت الله ورسوله فلا طاعة لي عليكم".

ترجمہ: جب حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر سقیفہ کے بیعت کی بعد عام بیعت کی گئی تو آپ نے خطاب فرمایا بس آپ نے اللہ کی حمد و ثنا بیان کی اور پھر فرمایا اے لوگو مجھے تم پر حاکم بنایا گیا ہے اور میں تم میں سے بہترین آدمی نہیں ہوں پس اگر میں اچھا کام کروں تو میری مدد کرو اگر میں کوئی برا کام کروں تو مجھے درست کرو سچائی امانت ہے اور جھوٹ خیانت ہے تم میں سے کمزور میرے نزدیک طاقتور ہے یہاں تک کہ میں اس کو اس کا حق واپس

دلادوں اگر اللہ نے چاہا اور تم میں سے طاقتور میرے نزدیک کمزور ہے یہاں تک کہ میں اس سے حق واپس لے لوں اگر اللہ نے چاہا کوئی بھی قوم جب اللہ کے راستے میں جہاد چھوڑ دیتی ہے تو اللہ اس کو ذلت کا نشانہ بناتے ہیں اور کسی بھی قوم میں جب فحاشی پھیلتی ہے تو اللہ ان سب کو عام مصیبت میں مبتلا فرماتے ہیں میری اطاعت کرو جب تک کہ میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کر رہا ہوں پس جب میں اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کروں تو میری اطاعت تم پر واجب نہیں ہے۔

خطبة عمر بن الخطاب رضي الله عنه

و خطب عمر؛ فحمد الله و أثنى عليه ثم قال: أيها الناس، من أراد أن يسأل عن القرآن فليأت أبي بن كعب، و من أراد أن يسأل عن الفرائض فليأت زيد بن ثابت، و من أراد أن يسأل عن الفقه فليأت معاذ بن جبل، و من أراد أن يسأل عن المال فليأتني؛ فإن الله جعلني له خازناً و قاسماً، إني بادي بأزواج رسول الله صلى الله عليه و سلم فمعهن، ثم المهاجرين الأولين الذين أخرجوا من ديارهم و أموالهم، أنا و أصحابي ثم بالأنصار الذين تبوءوا الدار و الإيمان من قبلهم، ثم من أسرع إلى الهجرة أسرع إليه العطاء، و من أبطأ عن الهجرة أبطأ عنه العطاء، فلا يلومن رجل إلا مناخ راحلته. إني قد بقيت فيكم بعد صاحبي، فابتليت بكم و ابتليت

بی، و إني لن يحضرني من أموركم شيء فأكله إلى غير أهل الجزاء و الأمانة، فلئن أحسنوا لأحسنن إليهم، و لئن أساءوا لأنكفرن بهم.

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطاب فرمایا پس آپ نے اللہ کی حمد و ثنایان کی پھر فرمایا اے لوگو جو شخص قرآن سے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے تو وہ ابی بن کعب کے پاس جائے اور جو وراثت کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے وہ زید ابن ثابت کے پاس جائے اور جو فقہ کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہے وہ معاذ ابن جبل کے پاس جائے اور جو مال کا سوالی ہے تو وہ میرے پاس آئے کیونکہ اللہ نے مجھے مال کا ذمہ دار اور تقسیم کرنے والا بنایا ہے میں ابتدا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات سے کروں گا سب سے پہلے ان کو دوں گا پھر ان اولین مہاجرین کو دوں گا جنہیں ان کے گھروں اور مالوں سے نکال دیا گیا یعنی میں اور میرے ساتھی پھر ان انصار کو دوں گا جنہوں نے گھر اور ایمان کو ٹھکانہ بنایا ان سے پہلے پھر جس شخص نے پہلے ہجرت کی ہوگی اس کو پہلے دیا جائے گا جس نے بعد میں ہجرت کی ہوگی اس کو بعد میں دیا جائے گا لہذا کوئی شخص ملامت نہ کرے مگر اپنی سواری کی اقامت کو میں تم میں باقی رہ گیا ہوں اپنے دو ساتھیوں کے بعد پس مجھے تمہارے ذریعہ آزمایا جا رہا

ہے اور تمہیں میرے ذریعہ اور میرے پاس تمہارا کوئی بھی معاملہ آئے گا تو میں اس کو ایسے بندے کے سپرد نہیں کروں گا جو امانت یا جزا کا اہل نہ ہو پس اگر لوگ اچھا کریں گے تو میں بھی ان کے ساتھ اچھا کروں گا اگر وہ برا کریں گے تو میں ان کو سزا دوں گا۔

خطبہ عثمان رضی اللہ عنہ

أما بعد، فإني قد حملت وقد قبلت، ألا وإني متبع ولست بمبتدع، ألا وإن لكم عليّ بعد كتاب الله عز وجل وسنة نبيه -صلى الله عليه وسلم- ثلاثاً: اتّباع من كان قبلي فيما اجتمع عليه وسنتهم، وسن سنة أهل الخير فيما لم تسنوا عن ملأ، والكف عنكم إلا فيما استوجبتم. ألا وإن الدنيا خضرة قد شهيت إلى الناس، ومال إليها كثير منهم، فلا تركنوا إلى الدنيا ولا تثقوا بها؛ فإنها ليست بثقة، واعلموا أنها غير تاركة إلا من تركها.

ترجمہ: میرے اوپر ذمہ داری لا ددی گئی ہے اور میں نے قبول کر لی ہے آگاہ رہو میں پیروی کرنے والا ہوں بدعتی نہیں ہوں آگاہ رہو اللہ کی کتاب کے بعد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے بعد تمہارے میرے اوپر تین حقوق ہیں پہلا جن معاملات میں تمہارا اتفاق ہو چکا ان میں مجھ سے قبل والوں

کی پیروی کرنا اور ان کی سنت کا اتباع کرنا دوسرا جن معاملات میں ابھی تک تم نے کوئی طریقہ مقرر نہیں کیا ان میں بھلے لوگوں کے طریقے کو جاری کرنا مشورے کے ساتھ اور تیسرا تم سے درگزر کرنا سوائے اس صورت میں جب تم خود اپنے اوپر سزا کو واجب کر دو سنو دنیا سرسبز ہے جسے لوگوں کے لیے پرکشش بنایا گیا ہے اور بہت سے اسی طرف مائل ہو جاتے ہیں پس تم دنیا کی طرف مائل نہ ہونا اور نہ اس پر اعتماد کرنا کیونکہ وہ قابل اعتماد نہیں ہے اور یہ جان لو کہ وہ چھوڑنے والی نہیں ہے بجز اس شخص کے جو خود اس کو چھوڑ دے۔

PUACP